03-09-2019

پریس ریلیز

جماعت اسلامی ہند این آر سی سے خارج افراد کو قانونی مدد فراہم کرے گی

ہم ملک کے دیگر حصوں میں این آر سی کی توسیع کی مخالفت کرتے ہیں: سید امین الحسن، نائب امیر جماعت

نئی دہلی: جماعت اسلامی ہند کے نائب امیر سید امین الحسن نے کہا کہ جماعت این آر سی آسام کے حتمی فہرست سے خارج لوگوں کی مفت قانونی مدد کرے گی۔ انہوں نے ملک کے دیگر ریاستوں میں این آر سی کی توسیع کی بھی مخالفت کی۔

مرکز جماعت اسلامی ہند میں منعقدہ ماہانہ پریس کانفرنس کو خطاب کرتے ہوئے اس بات پر تشویش کا اظہار کیا کہ تقریبا 20 لاکھ افراد حتمی فہرست سے خارج کر دیے گئے ہیں۔ ہم سمجھتے ہیں کہ دستاویزات میں معمولی غلطیوں کی وجہ سے ان کا نام رجسٹر میں داخل نہیں ہو سکا ہوگا۔ جماعت این آر سی سے خارج لوگوں کو بلا تفریق مذہب و ذات پات کے مفت قانونی امداد پیش کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ جماعت ملک کے دیگر ریاستوں میں این آر سی کی توسیع کی بھی مخالفت کرتی ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ فلاح و بہبود کے بنیادی امور پر توجہ دے۔

این آر سی کے متعلق پوچھے گئے سوال کے جواب میں جماعت اسلامی ہند کے ملی امور کے سکریٹری جنرل ملک معتصم خان نے کہا کہ این آر سی کی حتمی فہرست ان لوگوں کے لیے مناسب جواب ہے جو یہ کہہ رہے تھے کہ آسام میں 40 لاکھ دراندار ہیں۔ این آر سی آسام کے لوگوں کے لیے راحت ہے۔ ہم مطالبہ کرتے ہیں کے حکومت تحریری طور پر ان لوگوں کو خارج کرنے کے وجوہات بتائے، جن کے نام آخری فہرست میں شامل نہیں ہو سکے ہیں۔ ہم یہ بھی توقع کرتے ہیں کہ حکومت ان قریب 20 لاکھ لوگوں کو بے وطن نہیں کرے گی، کیونکہ اس سے عالمی برادری میں ہندوستان کی شبیہ کو نقصان پہنچے گا۔ جن کے نام حتمی فہرست میں درج ہونے سے رہ گئے ہیں انہیں چاہیے کہ ضروری دستاویزات کے ساتھ دوبارہ اپیل کریں۔ میں اپیل کرنے کے لیے ان کے پاس 120 دن ہیں۔ اگر وہ ٹریبونل کے فیصلے سے خوش نہیں ہیں تو، گوہاٹی ہائی کورٹ اور یہاں تک کہ سپریم کورٹ بھی جا سکتے ہیں۔ جماعت اسلامی ہند ہندوستان کے تمام امن پسند لوگوں سے آسام کے عوام کی مدد کی اپیل کرتی ہے۔

کشمیر کے حالات کے سوال کے جواب میں جماعت اسلامی ہند کے نائب امیر محمد جعفر نے کہا کہ ہم کشمیر کے حالات مے متعلق اتنا ہی فکرمند ہیں جتنا ملک کے دیگر عوام۔ یہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ لوگوں کے بنیادی انسانی حقوق یقینی بنائے جائیں۔ جلد از جلد بھاری ملٹری کی موجودگی کی واپسی، مواصلاتی نظام اور عوامی حکومت کی بحالی کے ذریعہ ریاست کو معمول پر لانے کی ضرورت ہے۔

جاری کردہ، شعبہ میڈیا، جماعت اسلامی ہند۔